© rasailojaraid.com

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

عشق

خلوتِ جاں میں بے حجاب ہے تو　　حرمِ دل میں بے نقاب ہے تو
کرے خورشید جس سے کسبِ ضیا　　زندگی کا وہ آفتاب ہے تو
تیرے ہوتے حساب کا کیا خوف　　مصدرِ لطفِ بے حساب ہے تو
تجھ سے ہے دہر میں ہم آہنگی　　جمعِ اضداد کی کتاب ہے تو
تابشِ حسن و گوہر و شبنم　　ماہ و انجم کی آب و تاب ہے تو
سازِ دل کے لیے ہے تو مضراب　　زخمۂ پردۂ رباب ہے تو
حسن تیرا جواب ہو شاید　　ورنہ فطرت میں لاجواب ہے تو
جس کی مستی میں کچھ خمار نہیں　　خمِ یزداں کی وہ شراب ہے تو

نہ میں ساکن ہے تو مثالِ گہر
سطح پر موجِ اضطراب ہے تو

© rasailojaraid:com